

# میک اِن انڈیا‘ کے صحت ماڈیول کیلئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی اپیل‘

Posted On: 22 AUG 2017 2:36PM by PIB Delhi

نئی اگلی۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادان۔ چارج) وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملے، عوامی شکایات، پنشنز، ایٹمی توانائی اور خلاء کے وزیر، ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے۔ ا کے۔ ’میک اِن انڈیا‘ کے تحت صحت سے متعلق ایک ماڈیول بنایا جائے۔ بھارتی صنعت کی کنفیڈریشن (سی آئی آئی) کی طرف سے منعقد۔ سی آئی آئی صحت سے خطاب کرتے۔ وئے ان۔ وں نے کہا کہ۔ ی۔ ماڈیول سرکاری نجی شراکت داری اور کثیر مرکزی حفظان صحت کے اشتراک پر مبنی۔ وسکتا ہے جس سے 17ویں صدی کے بھارت کی صحت سے متعلق بدلتی۔ وئی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ۔ بھارتی سماج مجموعی طور پر تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور ساتھ۔ ی ساتھ حالی۔ برسوں میں بھارت، سکڑتی۔ وئی دنیا کا ایک حصہ۔ بھی بن گیا ہے۔ امر حفظان صحت کے نظام سمیت زندگی کے۔ ر پ۔ لو پر اثر انداز۔ ورا ہے۔ ایک طرف ذیابیطس اور دل کی بیماریوں جیسے امراض جو اب تک ش۔ ری آبادی میں زیادہ پائے جاتے تھے، اب دی۔ ی علاقوں میں بھی پاؤں پसार رہے۔ یں۔ دوسری طرف علاج کے جدید طریقوں تک رسائی محض ش۔ روں اور بڑے قصبوں تک محدود ہے۔ جس کے نتیجے میں 70 فیصد دی۔ ی بادی کو۔ ی ملک کی اسپتالوں کی ایک ت۔ ائی س۔ ولیات حاصل۔ یں اور ملک کے گھوڑے سے زیادہ۔ عوام کو مناسب خرچ والے حفظان صحت کی رسائی سے محروم۔ یں۔

نجی شعبے کے ایک ناگزیر امر کے طور پر ابھرنے کا ذکر کرتے۔ وئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے زور دیکر کہا کہ۔ بھارت جیسے فعال ملک کیلئے سرکاری شعبے کا حفظان صحت اب بھی ہے اور اسی لئے سرکاری شعبے اور نجی شعبے کی، حفاظت صحت سے متعلق ایجنسیوں کے درمیان ایک صحتمند تال میل کی اپیل کی۔ ان۔ وں نے شمال مشرق کے اپنے تجربے کا ذکر کیا۔ ان۔ وں نے کارپوریٹ شعبے کے اسپتال کے سرکردہ گروپوں کو ریس دلائی کہ۔ و۔ مختلف انداز کی حفظان صحت سے متعلق دوکانوں کو قائم کرے جو جگہ کے امکان پر منحصر ہے۔

تنوع سے پیدا۔ وں۔ والی مجبوریوں کا ذکر کرتے۔ وئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بھارت کے مختلف خطوں میں جغرافیائی تبدیلیوں کا ذکر کیا۔ اس سلسلے میں ان۔ وں نے شمال مشرق میں ناقابل رسائی علاقوں میں وسیع طور پر پھیلنے کا ذکر کیا۔ ان۔ وں نے۔ یلی کاپٹر کی نگران خدمات شروع کرنے کی تجویز رکھی تھی۔ ج۔ ان ما۔ ر ڈاکٹر دور دراز کے علاقوں میں پرواز کے ذریعے پ۔ بچ سکیں تاکہ۔ و۔ ان او پی ڈی کا انتظام کرسکیں اور واپس آسکیں۔ ان۔ وں نے کہا کہ۔ ی۔ ی تصور جموں و کشمیر، ماچل پردیش اور اترکھنڈ جیسی پ۔ اڑی ریاستوں میں بھی لاگو۔ وگا۔

م ن ا س ع ن

U-4128

(Release ID: 1500325) Visitor Counter : 2

